www.KitaboSunnat.com

قاتل کا سر قلم کر دیا گیا ــــ اسلامی قانون کی برکات

شاہ فیصل شہید رحمۃ اللہ علیہ کے قاتل کا سر قلم کر دیا گیا ــــ یہ شہزادہ ایک عام مجرم کی طرح لایا گیا اور باقاعدہ اس کی تشہیر کی گئی۔ چنانچہ ہزاروں نے اپنی آنکھوں سے یہ نظارہ دیکھا ــــ یہ مخمصہ سعودی حکومت کے لیے ایک آزمائش بن گیا تھا اور اسلامی قانونِ عدل کے سلسلے میں ایک کسوٹی، جو بحمداللہ خیر و خوبی سے گزر گیا۔

قاتل دراصل اسلام کی راہ روکنا چاہتا تھا۔ وہ سمجھتا تھا کہ شاہ فیصل کے بعد سعودی عرب میں شاید اسلام کا چراغ بجھ جائے گا۔ لیکن جاتے ہوئے اس نے دیکھ لیا کہ سعودی عرب میں اسلام اب بھی ایک غالب طاقت کی حیثیت میں ہے۔ اس سے بڑھ کر زندہ ثبوت اس کا اور کیا ہو سکتا ہے کہ مملکت کے اسلامی قانون نے ایوانِ شاہی میں بھی پہنچ کر اپنی حکمرانی کا اٹل ثبوت مہیا کر دیا۔ اگر یہ بات نہ ہوتی تو اس کا سر کیسے قلم ہوتا؟

ایسے ہزاروں قاتل شاہ فیصل کے المیہ پر قربان کر دیے جائیں، تو بھی شاہ فیصل کے نقصان کی تلافی نہیں ہو سکے گی۔ شاہ فیصل، صرف عالمِ عرب کی جان نہیں تھے پورے عالمِ اسلام کی روح اور جان تھے ــــ رحمہ اللہ تعالیٰ۔

جب شاہ فیصل شہید کیے گئے اور پولیس کی تفتیش کا سلسلہ دراز ہو گیا تو چہ میگوئیاں ہونا شروع ہو گئی تھیں کہ گھر کی بات ہے اور گھر کا مجرم ہے۔ اس لیے ہاتھ ڈھیلے پڑ گئے ہیں، اسے پھانسی دینا مشکل ہے وغیرہ وغیرہ۔ لیکن جب اس کا سر قلم ہوا تو دنیا ششدر رہ گئی کہ، سعودی عرب میں اسلامی قانون کی حکمرانی ابھی قائم ہے۔

شاہ فیصل تو ایک عظیم انسان تھے، اسلام کا قانونِ عدل تو کتے کے پینے والے پیالے کے نقصان تک کا تاوان بھی دلواتا ہے۔ حضرت خالد کو قبیلہ بنی جذیمہ میں تبلیغ کے لیے تعینات کیا گیا تو ان سے کچھ لغزشیں ہو گئیں۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس کی تلافی کے لیے حضرت علی کو بھیجا اور فرمایا کہ جا کر ان کا نقصان پورا کرو۔ چنانچہ انھوں نے سب کا خون بہا ادا کیا یہاں تک کہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ